السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک سرکاری ملازم ہوں میرے پاس کوئی ذاتی مکان نہیں ہے میں نے اپنی تنخواہ میں سے تھوڑی رقم پس انداز کرکے اقساط پر دو پلاٹ اس لیے خریدے ہیں کہ ریٹائرمنٹ کے بعد ایک کو بیچ کر دوسرے پر مکان تعمیر کرسکوں کیا ایسے ذاتی استعمال کے لیے خریدے گئے پلاٹوں پر زکوۃ دینا ضروری ہے اولین فرصت میں جواب دیں: (ابو رافع اسلام آباد خریداری نمبر 5780)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ کے لیے تین شرائط جائز ہیں:

(1) رقم وغیرہ نصاب کو پہنچ جائے۔

(2) وہ ضرورت سے فاضل ہو، (3) اس پر سال گزر جائے

صورت مسئولہ میں پلاٹوں کی مالیت اگرچہ نصاب کو پہنچتی ہے لیکن وہ ذاتی ضرورت کے لیے خریدے گئے ہیں اس قسم کے پلاٹوں پر زکوۃ نہیں ہے ہاں جو پلاٹ تجارتی مفاد کے پیش نظر خریدے گئے ہوں ان کی بازاری قیمت کے مطابق ہر سال زکوۃ ادا کرنا ضروری ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:187